

صرف یہی نہیں بلکہ محمد بن قاسم نے تمام مفتوحہ علاقہ جات میں اسی نہج پر مسلمانوں کی چھوٹی چھوٹی بستیاں آباد کیں جہاں مسلمان امن و آشتی سے رہتے تھے یہ بستیاں اسلامی علوم و فنون، تہذیب و ثقافت اور تمدن کا اعلیٰ نمونہ تھیں جس کے دور رس اثرات سندھ کے لوگوں پر کچھ اس طرح پڑے کہ آج بھی اس کے نمایاں رنگ سندھ کی ثقافت پر بڑا گہرا دکھائی دیتے ہیں۔ ہندوستان میں بسنے والے ان فقید المثال شہروں میں سب سے پہلا شہر مکران میں ایک صحابی رسول سیدنا سنانؓ بن سلمہ ہذلی نے بسایا جس کا نام ”کیز“ تھا۔

فتوح البلدان میں ان کے بارے میں لکھا ہے:

فاتی الثغر ففتح مکران عنوة و مصرها و اقام بها و ضبط البلاد۔ و کان اولهم صعوداً رجل من مراد من الکوفہ ففتحت عنوة۔

ترجمہ: وہ مکران میں داخل ہوئے اور اسے فتح کر کے آباد کیا اور وہیں مقیم ہوئے اور یہاں کے شہروں کا مضبوط نظام قائم کیا۔ یہ وہ پہلے شخص تھے جو کوفہ سے یہاں آئے اور اس جگہ کو فتح کر کے یہاں بہترین انتظام اور امن و آمان قائم کیا۔ [۴۷]

ان کے علاوہ بہت سے تابعین اور تبع تابعین ہیں جن کے نام بلا ذری نے بیان کئے ہیں جن میں سے اہم نام یہ ہیں

ابو تراب حنظلی، ابو الحکیم شیبانی، ابوشیبہ جوہر واسطی، ابو الشیخ بن حماد ہندی ابو صابر ہمدانی، ابو عینیہ بن مہلب ازدی، بدیل بن ظہفہ بجلی، تمیم بن زید قینی، جعونہ بن عقبہ سلمی منجیقی، جراح بن عبداللہ حکمی شامی، جنید بن عبدالرحمن مری، جہر بن زحر جعفی، حاتم بن ابو قبیصۃ عنبری، حری بن حری بابلی، حکم بن عوانہ کلبی، حکم بن منذر عبدی۔ حنظلہ ابن اخی نباتہ کلابی، خالد بن ابو ایوب انصاری، سلیمان بن نبهان قشیری، سندی بن شماس السمان بصری، عبدالملک بن عبداللہ خزاعی، عبدالملک بن قیس دمیسی، عبدالملک بن ہلال ازدی، عبدالملک مدنی، عبیداللہ بن عبداللہ بن معمر قرشی تمیمی، عبیداللہ بن نبهان سلمی، عبیداللہ بن ابی کبشہ سکسکی، عثمان بن مفضل ازدی، معجل بن عبدالملک دمیسی، عطا بن مالک عشی، عمر بن عبیداللہ بن معمر قرشی تمیمی، عمرو بن خالد کلابی، عمرو بن محمد بن قاسم ثقفی (محمد بن قاسم کے بیٹے جو ۱۲۰ھ تا ۱۲۵ھ سندھ کے امیر رہے) عمر بن مختار حن عمرو بن مسلم باہلی، عمرو بن نافع سامی، عمرو بن یزید ازدی، عمران بن نعمان کلاعی، عوف بن کلیب، فراس عتلی، قیس بن ثعلبہ کوفی، محمد بن زید عبدی، محمد بن عباس بن عبداللہ مکی، عمر بن ہارون

تمری، مجاعہ بن سحر تمیمی، نجاشع بن نوبہ ازدی، محرز بن ثابت قیسی، مردان بن صہلب اززدی، مروان بن مہلب ازدی، مفضل بن مہلب ازدی، منذر بن زبیر ہباری اور یزید بن عبداللہ قرشی بسیری سندی۔ یہ وہ چند نام ہیں جو ایک طویل فہرست سے نمونے کے طور پر لیے ہیں۔ جن سے پتہ چلتا ہے کہ محمد بن قاسم کی فوج میں شامل جرنیل ہوں، سپاہی ہوں یا عالم و علما، محدث و فقہا سب نے اس سرزمین ہندوستان کو اسلام کی روشنی سے منور کیا اور ہندو عرب کے تعلقات کو مضبوط بنیادوں پر قائم کرنے کے لیے اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔ یہ نام فتوح البلدان، تاریخ کبیر، جمہرۃ انساب العرب، سچ نامہ، تاریخ یعقوبی، تاریخ طبری، البدایہ والنہایہ، تہذیب التہذیب، البیان والتبیین، معجم البلدان میں موجود ہیں۔ [۴۸]

بیاسرہ کے بارے میں مروج الذہب میں مسعودی نے لکھا ہے کہ

”و معنی قولنا بیاسرۃ یراد بہ من ولد من المسلمین بارض الہند یدعون بہذا اللقب و احدہم بیسر و جمعہم بیاسرۃ“

”بیاسرہ سے مراد وہ مسلمان ہیں جو ہندوستان میں پیدا ہوئے ہوں، ان کو اس لقب سے یاد کرتے ہیں، ان کی واحد بیسر ہے اور جمع بیاسرہ ہے۔ [۴۹]

”مسلمان حکمرانوں نے بحیثیت مجموعی کچھ تو بر بنائے مصلحت اور کچھ مخلصانہ رواداری کے سبب تبدیلی مذہب کی طرف غیر جانبدارانہ رویہ اختیار کر رکھا تھا اگرچہ ان میں بعض نے وقتاً فوقتاً سیاسی تدبیر سے کام لیا مثلاً یہ کہ اگر نرنغے میں آیا ہوا دم مقابل اسلام قبول کر لے تو اس کی جاں بخشی و تحفظ کی ضمانت دینا، محمد بن تغلق اگرچہ تبدیلی مذہب کے معاملے میں تشدد کا سخت مخالف تھا لیکن صوفیائے کرام کے ذریعہ پُر امن اشاعت اسلام کو انفرادی روح انسانی کی ترقی مدارج یک لیے صوفیاء کے باطنی ارتکاز توجہ کے مقابلے میں زیادہ سخت اور کار خیر سمجھتا تھا۔“ [۵۰]

اسلامی علوم و فنون میں عربی زبان کو کلیدی حیثیت حاصل ہے، اس زبان کی حلاوت و چاشنی نے اہل ہند کو بے حد متاثر کیا بلکہ اپنا گرویدہ بنا لیا اور ایسا بنایا کہ آج بھی ہم سندھی و ہندی زبان پر عربی زبان کی گہری چھاپ کو بالکل واضح دیکھ سکتے ہیں سندھی زبان کیا تو رسم الخط ہی عربی ہے۔ اور آگے جا کر اردو زبان کی تشکیل میں عربی اور فارسی ہی کا عمل دخل نظر آتا ہے۔ اور یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ جس طرح عرب تہذیب و تمدن اور علوم و فنون نے اہل ہندوستان کو متاثر کیا اسی طرح اہل عرب نے اس قوم کے علوم و فنون سے استفادہ کیا۔

”دبستان تقلیبات صوتی“ کے موجد مشہور عرب نحوی و لغوی، دبستان بصرہ کے مسلمہ رئیس الاساتذہ الخلیل بن احمد ہیں جن کی

کتاب ”العین“ عربی زبان کی پہلی لغت ہے ان کا مکمل نام ابو عبد الرحمن الخلیل بن احمد بن تمام الفراهیدی (یا الفراهودی) ارزدی الحمیدی ہے۔ [۵۱]

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ الخلیل نے اپنی اس لغت میں ہندوستانی طریقہ کی نقل کی ہے۔ اسی لیے کہ سنسکرت میں اس طریقے کو اپنایا گیا ہے اور اپنے اس نقطہ نظر کو معقول ثابت کرنے کے لیے جزیرہ ہائے عرب اور ہندوستان کے درمیان زمانہ قدیم سے پائے جانے والے تعلقات کا حوالہ دیتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ خلیج فارس میں بڑی تعداد میں ہندوستان کے لوگ آباد تھے اور بصرہ و بغداد کے عراقی تاجروں کے منشی و محاسب سندھ سے تعلق رکھتے تھے جو اچھی علمی صلاحیت کے مالک تھے اور عربوں کے علوم سے گہرا رابطہ رکھتے تھے۔ احمد عبد الغفور عطار دائرہ معارف اسلامیہ کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ ایک قول کے مطابق الخلیل نے اپنی معجم میں ہندوستانی طریقہ کا اتباع کیا ہے کیوں کہ سنسکرت کے حروف تہجی کی ترتیب مخارج کے اعتبار سے ہے اور اس کی مسلم صوتی (آواز کی سیڑھی) اس طرح ہے کہ پہلے حروف حلقی ہیں اور آخری حروف شفوی۔ [۵۲]

ہندوستان اور جزیرہ عرب کے درمیان تعلقات زمانہ دراز سے قائم تھے جو اسلام کے بعد اور زیادہ مضبوط و مستحکم ہوئے۔ خلیج فارس میں بڑی تعداد میں ہندوستانی لوگ مقیم تھے اور بغداد و بصرہ میں عراقی تاجروں کے حساب کتاب کا کام سنبھالی دیکھتے تھے۔ وہ اہل علم و ثقافت بھی تھے اور اہل علم عربوں سے روابط بھی رکھتے تھے۔ [۵۳]

ہندوستان کے ساتھ عرب دنیا کے تعلقات کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ اسلامی تاریخ کی ابتدائی صدیوں میں جو مورخین اور سیاح کتابیں لکھ رہے تھے یا سفر نامے لکھ رہے تھے ہندو سندھ کا تذکرہ بطور خاص کر رہے تھے۔ مثلاً مشہور مورخ محمد بن عمرو و اقدی نے ۲۰۷ھ میں کتاب ”فتوح البلاد السند“ اور ابوالحسن علی بن مدائنی متوفی ۲۲۵ھ نے کتاب ”تغر الہند“ کتاب فتح مکران اور کتاب عمال الہند تصنیف کیں۔ ابوالحسن احمد بن یحییٰ بن جابر داؤد بلاذری متوفی ۲۷۹ھ نے ۲۵۵ھ میں فتوح البلدان لکھی، اس نے دس صفحات سند سے متعلق لکھے اور بلاذری ایسا نام ہے کہ اس سے تاریخ کا کوئی طالب علم واقف نہ ہو۔

مراجع و حواشی:

- [۱] نقوش رسول نمبر، برصغیر میں علم حدیث، سید سلیمان ندوی، جلد ۴، ص ۸
- [۲] خطبات بھاولپور، ص ۲۹۶
- [۳] محمد رسول اللہ از ڈاکٹر حمید اللہ ترجمہ: پروفیسر خالد پرویز ۱۱/۶ فیصل اسٹریٹ، گلگشت، ملتان، ۵۰۰۲ء، ص: ۱۹۹
- [۴] ہندوستان کی پہلی مسجد، مقالہ نگار: محمد علی اثر، مجلہ الايام، مجلس برائے تحقیقی اسلامی تاریخ و ثقافت، اے۔ اے۔ ۱۵، گلشن امین ٹاور، گلگشت، جوہر، بلاک ۱۵ کراچی، ص: ۹
- [۵] ایضاً، ص: ۳۰
- [۶] عہد نبوی کا اسلامی تمدن، تالیف: علامہ عبدالحی کتانی، ترتیب و پیشکش، مولانا رضی الدین فخری، ادارہ القرآن والعلوم الاسلامیہ، ۲۳۷ گارڈن ایسٹ، لسبیلہ چوک، کراچی، تاریخ اشاعت، جنوری ۱۹۹۱ء، ص: ۳۵
- [۷] محمد رسول اللہ از ڈاکٹر حمید اللہ ترجمہ: پروفیسر خالد پرویز ۱۱/۶ فیصل اسٹریٹ، گلگشت، ملتان، ۵۰۰۲ء، ص: ۲۰۰
- [۸] البدایہ النہایہ، ابن کثیر ابوالفداء اسمعیل بن عمر، مکتبہ قدوسیہ، لاہور، ج ۹، ص ۸۷
- [۹] عربی ادبیات میں برصغیر پاک و ہند کا حصہ، ڈاکٹر زبید احمد، ترجمہ شاہد حسین رزاقی، ادارہ ثقافت اسلامیہ، ۲۔ کلب روڈ، لاہور، ص ۹
- [۱۰] برصغیر میں اسلامی کچھ، پروفیسر عزیز احمد، ترجمہ ڈاکٹر جمیل جالبی۔ ادارہ ثقافت اسلامیہ، طبع سوئم ۲ کلب روڈ لاہور، ص: ۱۱۹
- [۱۱] البدایہ النہایہ، ابن کثیر ابوالفداء اسمعیل بن عمر، مکتبہ قدوسیہ، لاہور، ج ۹، ص ۸۷
- [۱۲] مروج الذهب للمسعودی، ابوالحسن علی بن حسین علی المسعودی، مولانا عبداللہ العمادی، التتیین والاشراف سعید کمپنی، ادب منزل پاکستان چوک، کراچی، کراچی، اکتوبر ۱۹۶۷ء، ص: ۱۹
- [۱۳] ایضاً، ص ۱۰۲
- [۱۴] البدایہ النہایہ، ابن کثیر ابوالفداء اسمعیل بن عمر، مکتبہ قدوسیہ، لاہور، ج ۹، ص ۸۷
- [۱۵] فتوح البلدان، ابوالحسن احمد بن عینی بلاذری، مصر، ص ۴۰۳
- [۱۶] ہندوستان میں عربوں کی حکومتیں، مولانا اطہر مبارکپوری، فکر و نظر پبلی کیشنز، مرکزی دفتر فکر و نظر سندھ، (رجسٹرڈ)

- سندھ اسلامک سینٹر، سکھر، ۱۹۸۷ء، ص: ۳۱۳
- [۱۷] ایضاً، ص: ۳۱۴
- [۱۸] عرب و ہند تعلقات، سید سلیمان ندوی، کریم سنز پبلشرز جمشید روڈ کراچی، اشاعت اول فروری ۱۹۷۲ء، ص: ۲۳۳
- [۱۹] ہندوستان میں عربوں کی حکومتیں، مولانا اطہر مبارک پوری، فکر و نظر پبلی کیشنز، مرکزی دفتر فکر و نظر سندھ، (رجسٹرڈ)
- سندھ اسلامک سینٹر، سکھر، اشاعت ۱۹۸۷ء، ص: ۳۱۱
- [۲۰] خلافت عباسیہ اور ہندوستان، مولانا اطہر مبارک پوری، فکر و نظر پبلی کیشنز، مرکزی دفتر فکر و نظر سندھ، (رجسٹرڈ)
- سندھ اسلامک سینٹر، سکھر، اشاعت ۱۹۸۶ء، ص: ۳۰۹
- [۲۱] خلافت عباسیہ اور ہندوستان، مولانا اطہر مبارک پوری، فکر و نظر پبلی کیشنز، مرکزی دفتر فکر و نظر سندھ، (رجسٹرڈ)
- سندھ اسلامک سینٹر، سکھر، اشاعت ۱۹۸۶ء، ص: ۳۱
- [۲۲] فتوح البلدان ابوالحسن احمد بن عینی بلاذری، مصر، ص: ۳۹۳
- [۲۳] خلافت عباسیہ اور ہندوستان ص: ۱۶۲
- [۲۴] عرب و ہند تعلقات، سید سلیمان ندوی، ص: ۱۰
- [۲۵] سلطنت دہلی کا نظم حکومت، ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی، مترجم: ہلال احمد زبیری - کراچی یونیورسٹی پریس، ۱۹۷۱ء، ص: ۳
- [۲۶] ایضاً، ص: ۱
- [۲۷] ایضاً، ص: ۱۵
- [۲۸] ایضاً، ص: ۱۸
- [۲۹] تاریخ فیروز شاہی، ضیا الدین برنی، تہذیب و ترتیب، از سرسید احمد خان، کلکتہ ۱۸۹۲ء، ص: ۱۱۰-۱۱۲
- [۳۰] عربی ادبیات میں برصغیر پاک و ہند کا حصہ، ص: ۴۰
- [۳۱] عربی ادبیات، ص: ۴۱
- [۳۲] خلافت عباسیہ اور ہندوستان، مولانا اطہر مبارک پوری، فکر و نظر پبلی کیشنز، مرکزی دفتر فکر و نظر سندھ، فضلی سنز لمیٹیڈ،
- اشاعت ۱۹۸۶ء، ص: ۱۳
- [۳۳] مروج الذهب، جلد اول، ص: ۲۱

- [۳۴] فتوح البلدان، ابوالحسن احمد بن یحییٰ بلاذری، مصر، ص ۲۰۳
- [۳۵] خلافت امویہ اور ہندوستان، مولانا اطہر مبارک پوری، فکر و نظر پبلی کیشنز، مرکزی دفتر فکر و نظر سندھ، رجسٹرڈ، اشاعت ۱۹۸۶ء، ص ۲۰۹
- [۳۶] البدایہ والنہایہ، ابوالفداء اسمعیل بن کثیر دمشقی، ۴۷۷ھ، مصر، جلد ۹، ص ۸۷
- [۳۷] خلافت امویہ اور ہندوستان ص: ۲۱۶-۲۲۰
- [۳۸] ایضاً، ص: ۲۲۰
- [۳۹] ایضاً، ص ۲۲۱
- [۴۰] ایضاً، ص ۲۲۲
- [۴۱] ایضاً، ص ۲۲۳
- [۴۲] ایضاً، ص ۲۲۴
- [۴۳] ایضاً، ص: ۲۲۵
- [۴۴] ایضاً، ص: ۲۲۴
- [۴۵] ایضاً، ص: ۲۲۶
- [۴۶] ایضاً، ص:
- [۴۶] فتوح البلدان، ص: ۲۲۵
- [۴۷] ایضاً، ص: ۲۲۱
- [۴۸] یہ نام ان مذکورہ کتب سے اخذ کئے گئے ہیں۔
- [۴۹] مروج الذهب، ص: ۲۱۰
- [۵۰] برصغیر میں اسلامی کلچر، ص: ۱۲۰
- [۵۱] القاموس الوحید، مولانا وحید الزماں قاسمی کیرانوی، ادارہ اسلامیات، ص: ۲۷
- [۵۲] ایضاً، ص: ۳۴
- [۵۳] ایضاً

عشرة النبي كريم ﷺ مع زوجاته رضى الله عنهن

في ضوء القرآن والسنة دراسة تحليلية

* خليل احمد

* سردار احمد

ملخص البحث

لا ينكر أحد ولا يشك شك أن رسول الله صلى الله عليه وسلم هو إنسان كامل، فهو طاقة حب وحنان ورحمة تفيض على الكون كله من حوله، وهو قدوة لنا جميعاً في شؤون الحياة، فهو معلم ناجح في مجال العلم، ومرب مثالي في مجال التربية، وأب مثالي في مجال الأسرة في تربية الأولاد، وتجدد زوجاً مثالياً في معاملته صلى الله عليه وسلم مع زوجاته رضى الله عنهن وتجدد قائداً مثالياً في قيادة الجيش، فهو أحسن الناس خلقاً، وأدباً، وأكرمهم وأتقاهم، حتى قال الله سبحانه وتعالى مادحاً ومبيناً خلقه الكريم صلى الله عليه وسلم: **فِي قَوْلِهِ: وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ (١)**

فالباحث في هذا البحث يحاول أن يبين كيف كانت عشرة نبينا وحبينا صلى الله عليه وسلم مع زوجاته رضى الله عنهن في ضوء القرآن والسنة، فبين فيه أولاً تراجم أمهات المؤمنين رضى الله عنهن بالاختصار، ثم ذكر فضائلهن رضى الله عليهن في الكتاب والسنة، وقد جلب بعض الصور من حياة النبي صلى الله عليه وسلم الزوجية، وكيف كان حسن معاشرته الرسول صلى الله عليه وسلم

* دكتور، استنثت پروفيسر شعبه عربى، وفاقى اردو يونيورسٹى

* دكتور، استنثت پروفيسر شعبه عربى، وفاقى اردو يونيورسٹى

مع زوجاته رضى الله عنهن وأخيرا ذكر نتائج البحث.

تراجم أمهات المؤمنين رضى الله عنهن

(1) خديجة الكبرى رضى الله عنها:

وهي أم المؤمنين، خديجة بنت خويلد بن أسد بن عبد العزى بن قصي، وأمها فاطمة بنت زائد بن الأصم، ولقد كانت تدعى بالجاهلية الطاهرة، تزوجها نبي الله صلى الله عليه وسلم وهي أم أولاده كلهم إلا إبراهيم،

وكانت خديجة رضى الله عنها قبل حبيب الله صلى الله عليه وسلم عند أبي هاله بن زرارة بن نباش التميمي، ثم خلف عليها عتيق بن عابد بن عمرو بن مخدوم، وكانت رضى الله عنها من أوسط نساء قريش نسبا، وأعظمهن شرفا، وأكثرهن مالا وأحسنهن جمالا.

والجدير بالذكر أنها كانت نعمة عظيمة من نعم الله سبحانه وتعالى على حبيب الله صلى الله عليه وسلم وظل بقاؤها مع النبي صلى الله عليه وسلم حوالي ربع قرن، ولم تكن امرأة عادية، بل كانت مميزة بأطيب الصفات حيث إنها كانت تساعد رسول الله صلى الله عليه وسلم حين أوقات الحاجة، وكانت معينة له على إبلاغ رسالته.

وكانت تعزيه وتسليه بنفسها ومالها، حيث إنها آمنت بالنبي صلى الله عليه وسلم عند ما كفر به الناس، وصدقته حينما كذبه الناس، إضافة إلى ذلك أنها هي أمهات أولاد النبي صلى الله عليه وسلم ولم يكن هذا الكلام كلاما عاديا، بل النبي صلى الله عليه وسلم قد اعترف بمساعدتها إياه بمالها حيث قال:

"وَاسْتَنِي بِمَالِهَا إِذْ حَرَمَنِي النَّاسُ". (٢)

ولقد رحلت من هذه الدنيا رضى الله عنها بعد رحيل أبي طالب تقريبا بشهرين أم ثلاثة أشهر، فحينئذ كان عمرها خمسا وستين سنة، والوفاة كانت في شهر مبارك وهو شهر رمضان، من العام العاشر من النبوة. (٣)

(2) سودة رضى الله عنها:

ومن أمهات المؤمنين أم سودة رضى الله تعالى عنها والتي هى بنت زمعة بن قيس بن عبد شمس بن عبد ود بن نصر بن مالك بن حسل بن عامر بن لؤى (٤) . وكانت أولا فى عقد السكران بن عمرو، فلما أسلمت بمكة أسلم زوجها السكران بن عمرو أيضا، وخرجا معا متوجهين إلى أرض الحبشة فى الهجرة الثانية، ثم عاد السكران بن عمرو إلى مكة المكرمة من أرض الحبشة، وكانت معه زوجته سودة بنت زمعة، لم يبق على قيد الحياة طويلا، بل توفى عنها بمكة.

فلما أكملت العدة وحلت أرسل إليها نبي الله صلى الله عليه وسلم فخطبها، ثم قالت: أمرى إليك يا رسول الله. فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم مرى رجلا من قومك يزوجك فأمرت حاطب بن عمرو بن عبد شمس بن عبد ود فزوجها. فكانت أول امرأة تزوجها رسول الله صلى الله عليه وسلم (٥)

ولقد تزوجها رسول الله صلى الله عليه وسلم فى العام العاشر من البعثة، فحينئذ كانت تقارب خمسين سنة من عمرها، إضافة إلى ذلك أن بقائها ومكثها مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد الزواج لم يكن طويلا، بل كان لمدة مختصرة، وهى أربعة عشر عاما، ثم رحلت من هذه الدنيا ودفنت فى المدينة المنورة. (٦)

أما فى المعاملة والعشرة فلا يقوى قلمى بوصفها، بل أزيد على ذلك إن تلك الأقلام التى يمكن استخدامها فى وصفها انكسرت، إلا أنى أقول كما قال الكتاب الآخرون: إنها حسن العشرة وطيب المعاملة سيدة جميلة، وحسبها هبة أنها منحت يومها لعائشة رضى الله تعالى عنها

(3) عائشة رضى الله عنها:

ومن أمهات المؤمنين عائشة بنت أبى بكر الصديق بن أبى قحافة بن عامر بن عمرو بن كعب بن سعد بن تميم بن مرة بن كعب بن لؤي أمها أم رومان بنت عمير بن عامر بن دهمان بن الحارث بن غنم بن

مالك بن كنانة .(٤)

إن أم المؤمنين عائشة رضی الله عنها ولدت قبل الهجرة بسبع سنوات، وفاطمة رضی الله تعالى عنها أكبر من عائشة رضی الله تعالى عنها بثماني سنين، ولم تنشأ في بيت عاد، بل تربت ونشأت في البيت المبارك فما أجملها وأخف جسمها، فلما تزوجها رسول الله صل الله عليه وسلم حينئذ لم يتجاوز عمرها أكثر من تسع سنين، بل كانت بنت تسع سنين، وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحبها إلى غاية، حتى أمر أم سلمة بعد إيدائه في عائشة، وذكر علة محبته صلى الله عليه وسلم لها، حيث قال:

"فَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا نَزَلَ عَلَيَّ الْوَحْيُ وَأَنَا فِي لِحَافِ امْرَأَةٍ مِنْكُمْ غَيْرَهَا" (٨)

ولما رحل رسول الله صلى الله عليه وسلم من هذه الدنيا كانت هي بنت ثمانية عشر عاما، أى لم تكن كبيرة إلى هذه الدرجة، لكنها كانت بحر العلوم النبوية عليه الصلاة والسلام، حتى وأقول: إنها هي التي قسمت علوم النبوة بحذافيرها بين الصحابة رضوان الله عليهم أجمعين والدليل على ذلك هو عدد المرويات التي رويت عنها قد بلغ ألفين ومائتين وعشرة، وفاتها أيضا كانت في شهر رمضان، وهي الليلة السابعة عشرة منه، وهي كانت تقارب ثلاثا وستين سنة، ولقد دفنت بالبقيع رضی الله تعالى عنها .(٩)

(4) حفصة رضی الله عنها:

ومن أمهات المؤمنين حفصة بنت عمر بن الخطاب رضی الله عنهما ولدت قبل بعثة النبي صلى الله عليه وسلم بخمس سنين، وتزوجها رسول الله صلى الله عليه وسلم في شهر شعبان، وفي السنة الثالثة للهجرة، ولقد مضى من عمرها حينئذ اثنان وعشرون عاما، ثم عيشها مع حبيب الله صلى الله عليه وسلم لم يكن طويلا، بل كان مختصرا حيث إنها عاشت معه عليه الصلاة والسلام فقط ثمانية أعوام.

والجددير بالذكر أنها رضی الله عنها كانت في نكاح حُيَيْسُ بْنُ حُدَاقَةَ السهمي (١٠) قبل رسول الله صلى الله عليه وسلم ورحلت من هذه الدنيا الفانية في جمادى الأولى عام أحد وأربعين، وكان أمير

المدينة آنذاك مروان بن حكم، (١١) فصلى عليها، ودفنت في المدينة المنورة.

(5) زينب بنت خزيمة رضي الله تعالى عنها :

ومن أمهات المؤمنين زينب بنت خزيمة بن الحارث بن عبد الله الهلالية، التي جاءت في نكاح النبي صلى الله عليه وسلم في العام الثالث للهجرة، وكانت بنت ثلاثين عاما، ولم يطل بقاؤها مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فإنه انحصر على ثمانية أشهر، حيث إنها مكثت معه صلى الله عليه وسلم فقط ثمانية أشهر، وتركت الدنيا في السنة الثالثة للهجرة بعد زواجها، فالمدة التي قضتها في هذه الدنيا هي ثلاثون عاما.

وكانت طيبة طاهرة تحب الله ورسوله، ولقد اشتهرت في الجاهلية بأم المساكين، علما أنها كانت أولا في نكاح الطفيل بن الحارث بن المطلب بن عبد مناف، ثم طلقها، فتزوجها عبيدة بن الحارث، لكنه قتل يوم بدر شهيدا . (١٢)

ولقد توفيت في حياة النبي صلى الله عليه وسلم في نهاية شهر ربيع الآخر، وصلى عليها رسول الله صلى الله عليه وسلم ودفنها بالقيع.

(6) أم سلمة رضي الله عنها :

من أمهات المؤمنين أم سلمة، هند بنت أبي أمية بن المغيرة بن عبد الله بن عمر بن مخزوم القرشية المخزومية، واسم أبيها أبي أمية: حذيفة، ويعرف بزااد الركب . تزوجها رسول الله صلى الله عليه وسلم في شهر الشوال، العام الرابع من الهجرة، وكانت قبل أن تكون زوجة لرسول الله صلى الله عليه وسلم تحت أبي سلمة بن عبد الأسد المخزومي . (١٣)

لا شك أنها عاشت قرابة تسعين سنة في هذه الدنيا، ورحلت منها شهر ذي القعدة عام تسعة وخمسين أو أحد وستين، علما أنها آخر زوجة من أزواج النبي صلى الله عليه وسلم موتا . (١٤) وقال الحسن بن عثمان: لما توفيت حينئذ الوليد بن عتبة بن أبي سفيان كان أمير المدينة، ودخل قبرها ابناها، عمر وسلمة، وابن أخيها عبد الله بن عبد الله بن أبي أمية، ودفنت بالقيع.

(7) زينب بنت جحش رضى الله عنها:

ومن أمهات المؤمنين زينب بنت جحش التي تصل سلسلة نسبها إلى هاشم بن عبد مناف بن قصي، ونسبها الكامل هو كالتالي: زينب بنت جحش بن رباب بن يعمر بن صبرة بن مرة بن كبير بن غنم بن دؤد بن أسد بن خزيمه. وأُمُّها أميمة بنت عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف بن قصي. (١٥)

والجددير بالذكر أن زينب بنت جحش ممن هاجر مع النبي صلى الله عليه وسلم إلى المدينة المنورة، وكانت جميلة، فخطبها رسول الله صلى الله عليه وسلم على زيد بن حارثة، فلما طلقها زيد، فزوجها الله برسوله من فوق عرشه، وكانت تفتخر وتقول: زوجني الله من فوق عرشه" (١٦)

فعاشرت معه عيشة طيبة، وتوفيت في سنة عشرين للهجرة، إذا كان عمرها ثلاثا وخمسين سنة، وصلى عليها عمر رضى الله عنه، فكانت أول نساء النبي صلى الله عليه وسلم لحوقا به رضى الله عنها.

(8) جويرية رضى الله عنها :

ومن أمهات المؤمنين جويرية بن الحارث رضى الله تعالى عنها وكانت من أجمل النساء، جاءت إلى النبي صلى الله عليه وسلم طالبة منه العون في فكاك نفسها، فقال النبي صلى الله عليه وسلم أو خير من ذلك؟ أتزوجك " فأسلمت وتزوج بها، ثم أطلق لها الأسارى من قومها.

ولم يتجاوز عمرها أكثر من عشرين سنة حين تزوجها نبي الله صلى الله عليه وسلم ورحلت من هذه الدنيا في سنة خمسين. لكن هنالك قول آخر يشير أنها توفيت في سنة ست وخمسين. رضى الله تعالى عنها (١٧)

(9) أم حبيبة رضى الله عنها :

ومن أمهات المؤمنين أم حبيبة رضى الله تعالى عنها واسمها رملة بنت أبي سفيان صخر بن حرب، وسلسلة نسبها أيضا تصل إلى قصي. (١٨) وكانت من قريبات الرسول صلى الله عليه وسلم حيث إنها كانت بنت عمه عليه الصلاة والسلام وهي أقرب إلى النبي صلى الله عليه وسلم في أزواجه نسبا، وأكثر صداقا ومهرا منها.

وكانت قبل أن تصبح زوجة للنبي عليه الصلاة والسلام عند عبید الله بن جحش، لكنه مات نصرانيا بعد ما ارتد. ثم نکح رسول الله صلى الله عليه وسلم السنة السادسة للهجرة، وتوفيت بعد ما عاشت اثنين وسبعين عاما، (١٩) السنة الرابعة وأربعين للهجرة، وودعت الدنيا نهائيا، وقبرها بالمدينة المنورة.

(10) صفة رضى الله عنها:

ومن أمهات المؤمنين صفة بنت حى بن أخطب، والتي هى من أولاد هارون بن عمران عليه الصلاة والسلام سبها رسول الله عليه الصلاة والسلام عام خيبر، ثم أعتقها وتزوجها. (٢٠) وفى تلك الساعة قد مضى من عمرها سبعة عشر عاما، ولم يظل مكثها عند رسول الله صلى الله عليه وسلم علما أنها كانت عند سلام بن مسلم قبل نبي الله عليه الصلاة والسلام ثم خلف عليها كنانة بن أبى الحقيق، فقتل يوم خيبر.

(11) ميمونة رضى الله عنها :

ومن أمهات المؤمنين هى ميمونة بنت الحارث بن حزن، وكان مسعود بن عمرو بن عمير الثقفى قد تزوج ميمونة رضى الله تعالى عنها فى الجاهلية، ثم تركها وفارقها، فخلف عليها أبو رهم بن عبد العزى بن أبى قيس من بنى مالك بن حسل بن عامر بن لؤى، فلما توفى عنها، ثم تزوجها نبي الله صلى الله عليه وسلم (٢١)

ولقد رحلت من هذه الدنيا فى سرف، فما قول ابن عباس رضى الله تعالى عنها فيها حينما كان الناس يحملون نعشها، فقال: فلا تزعروها، ولا تزلزلوها" فهناك قول آخر فى هذا الحديث: إن وفاتها لم تكن فى سرف، بل كانت بمكة المكرمة، وقال ابن عباس رضى الله عنه للذين يحملونها: افقوا بها فإنها أمكم حتى دفنها بسرف (٢٢) .

فضائل أمهات المؤمنين رضى الله عنهن فى الكتاب والسنة:

وبما أننى ذكرت تراجم أمهات المؤمنين رضى الله عنها فالآن وددت أن أذكر فضائلهن من القرآن

والسنة، فأولا أدون فضائلهن مما جاء فى القرآن الكريم، ثم أذكرها فى ضوء الأحاديث النبوية عليه الصلاة والسلام

فضائلهن فى القرآن الكريم:

لا يخفى على أحد أن لأمهات المؤمنين رضى الله تعالى عنهن فضيلة ومرتبة عالية بالنسبة إلى النساء الأخريات، وذلك لأن الله سبحانه وتعالى يقول فى كلامه المجيد: يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ (٢٣) أى يا نساء النبي محمد لستنَّ فى الفضل والمنزلة كغيركنَّ من النساء (٢٣) فثبت من هذه الآية أن منزلة ومرتبة أزواج النبي صلى الله عليه وسلم أعلى وأرفع من منزلة أية امرأة أخرى. ولقد جعل الله سبحانه وتعالى أمهات المؤمنين مبعث سلوان لرسول الله صلى الله عليه وسلم وموضع اطمئنان له، وجعل قلبه عامرا بالرفقة والرحمة لهن، (٢٥) ففضيلتهن ظاهرة من قول الله سبحانه وتعالى

وَمِن آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (٢٦)

يقول الله سبحانه وتعالى فى آية أخرى: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعَنَّ وَأُسْرِحُكُمْ سَرَاحًا جَمِيلًا وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أُجْرًا عَظِيمًا (٢٤)

إن هذه الآية أيضا تشير إلى فضائل أزواج النبي صلى الله عليه وسلم حيث إن الله سبحانه وتعالى قد خير أزواج النبي صلى الله عليه وسلم بين أمرين: أعنى أمر الدنيا وزينتها وأمر الآخرة، ولقد وعد الله سبحانه وتعالى على اختيار الأمر الثانى، أعنى الآخرة، أما الأمر الأول فجعله مطلقا، فإنهن رضى الله تعالى عنهن أيضا لم يخترن الأمر الأول، حيث إنهن لم يفضلن الدنيا وزينتها على الأمر الثانى، بل رجحن الأمر الثانى على الأمر الأول، حيث إنهن أطعن الله ورسوله، والدار الآخرة، فأصبحن مستحقات لما وعد الله سبحانه وتعالى ألا وهو أجر عظيم. (٢٨)

ويقول الله سبحانه وتعالى في كلامه المجيد:

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا (٢٩)

بما أن أزواج النبي صلى الله عليه وسلم داخلة في أهل البيت، فيمكنني القول: إن المراد في هذه الآية هن جميعاً، ولا أقول: إنها خاصة بأمهات المؤمنين، بل تشمل ذرية آدم عليه السلام حيث إن الأهل يطلق على ذريته عليه السلام وعلى أبناء بنى هاشم أيضاً. ثم إنه فضل الله سبحانه وتعالى عليهن حيث وعدهن بالتطهير، والله سبحانه وتعالى فعال لما يريد. (٣٠)

ولقد أتى الله سبحانه وتعالى على بيوت أزواج النبي صلى الله عليه وسلم في قوله تعالى:

وَأَذْكُرَنَّ مَا يُتْلَى فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا (٣١)

وفي هذه الآية جعل الله سبحانه وتعالى بيوتهن مراكز للهداية ومهبطاً للوحى ومهداً للحكمة الربانية، فكرامة البيت تدل على كرامة صاحبه! (٣٢) فلذا أستطيع القول: إن هذا أيضاً من فضائلهن. ومن بين تلك الآيات التي تدل على فضائلهن قول الله سبحانه وتعالى:

النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ (٣٣)

فإن هذه الآية أيضاً تدل على فضائل أزواج النبي صلى الله عليه وسلم حيث إن فضائل الأم التي أمومتها ناتجة عن الولادة، فأحياناً جعل نبينا وحبينا صلى الله عليه وسلم الجنة تحت قدم الأم، حيث يقول سيد الأنام: عليه الصلاة والسلام: إن الجنة تحت أقدام الأمهات، ومرة أخرى يقول: فإن الجنة تحت رجلها، وليس هذا فحسب، بل كتب الأحاديث التي هي مليئة من الأحاديث النبوية التي تتحدث في شأن الأمهات، حيث يقول النبي صلى الله عليه وسلم لذلك السائل الذي وجه سؤاله إلى النبي صلى الله عليه وسلم بقوله: "من أحق بحسن صحابتي": أمك... هذه كلها في شأن الأم التي أمومتها ناتجة عن الولادة، فما شأن أولئك اللاتي جعلهن الله سبحانه وتعالى أمهات المؤمنين.

فضائل أمهات المؤمنين في السنة.

وبما أننى ذكرت سالفاً فضائل أزواج النبي صلى الله عليه وسلم في القرآن، والآن أذكر هاهنا

فضائلهن التى وردت فى الأحاديث النبوية عليه الصلاة والسلام علما أننى أكتفى بذكر حديث أم حديشين حول فضيلة كل أم من أمهات المؤمنين، وفى بعض من الأحيان أذكر جزئاً من الحديث دون أن آتى بحديث كامل.

فضيلة أم المؤمنين خديجة الكبرى رضى الله عنها :

لا ريب أن المرأة التى ساعدت رسول الله صلى الله عليه وسلم فى ضيق، وأغنى الله سبحانه وتعالى رسوله وحبيبه بمالها، هى خديجة الكبرى رضى الله تعالى عنها ولقد يشهد كتب الأحاديث على ذلك، فإنها مملوئة من فضائلها، فيصعب على إحصاء جميع فضائلها فى ههنا، فلذا أكتفى بذكر بعض فضائلها التى جاءت فى الأحاديث النبوية عليه الصلاة والسلام :

1- عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "

خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ، وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ" (٣٣)

إن النبي صلى الله عليه وسلم قد جعل خديجة الكبرى خير نساءها، علما إنه عليه الصلاة والسلام لا ينطق عن الهوى، بل ينطق بما هو وحى يوحى إليه من رب العالمين، إذن هذا الحديث دليل واضح على فضلها رضى الله عنها

2- عن أبي هريرة يقول:

" أَتَى جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذِهِ خَدِيجَةُ قَدْ أَتَتْكَ وَمَعَهَا إِنَاءٌ فِيهِ إِدَامٌ أَوْ طَعَامٌ أَوْ شَرَابٌ، فَإِذَا هِيَ أَتَتْكَ فَأَقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنْ رَبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ، لَا صَخَبَ فِيهِ، وَلَا نَصَبَ. (٣٥)

فإن هذا الحديث أيضا يدل على فضائلها، حيث إن الله سبحانه وتعالى يقرأ عليها السلام، فهذا شرف عظيم لخديجة الكبرى رضى الله عنها

فضيلة أم المؤمنين عائشة رضى الله عنها :

فضيلة أم المؤمنين عائشة رضى الله تعالى عنها واضحة كوضوح الشمس، حيث كونها زوجة سيد

الأنبياء، وزد على ذلك أنها بنت صاحب النبي صلى الله عليه وسلم الذي جاء ذكره في القرآن الكريم، وهذه هي الزوجة التي تزوجها النبي صلى الله عليه وسلم ب بكر، ولم يتزوج سواها، ثم إن فضائلها جاءت في الأحاديث النبوية عليه الصلاة والسلام

1 عن أبي سلمة أن عائشة قالت: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «يَا عَائِشُ هَذَا جَبْرِيلُ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ». «قَالَتْ: وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ. قَالَتْ: وَهُوَ يَرَى مَا لَا أَرَى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (٣٦)»
فنظرنا إلى هذا الحديث يمكنني القول: إن السلام من جانب من سماه رب العالمين ب روح الأمين، شرف وفضل، فإن أم المؤمنين عائشة رضی الله عنها قد نالت هذا الشرف كما هو معلوم في هذا الحديث المذكور.

2 عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «كَمُلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ وَفَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ.» مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (٣٧)

حديث أبي موسى رضی الله تعالى عنه يشير إلى فضيلة أم المؤمنين عائشة رضی الله تعالى عنها حيث إن حبيب الله صلى الله عليه وسلم فضل عائشة على النساء، بقوله: كفضل الثريد على سائر الطعام، أي كما أن الثريد هو أفضل أطعمة من الأطعمة كلها، كذلك عائشة رضی الله تعالى عنها فضلها على سائر النساء.

فضيلة أم المؤمنين سودة رضی الله عنها :

هي نفس المرأة التي جعلت يومها لعائشة رضی الله عنها حين كبرت، وهي نفسها التي قالت فيها عائشة رضی الله تعالى عنها كما هو الحديث التالي:

1- عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ امْرَأَةً أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَكُونَ فِي مَسَاحِهَا مِنْ سَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ، مِنْ امْرَأَةٍ فِيهَا حِلْدَةٌ، قَالَتْ: فَلَمَّا كَبُرْتُ، جَعَلْتُ يَوْمَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَائِشَةَ، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ جَعَلْتُ يَوْمِي مِنْكَ لِعَائِشَةَ، «فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ

يَوْمَيْنِ، يَوْمَهَا وَيَوْمَ سَوْدَةَ. (٣٨)

إن هذا الحديث يدل على فضائل سودة رضى الله عنها حيث إنها كانت أحب النساء إل العائشة رضى الله تعالى عنها والعائشة رضى الله عنها كانت أحب الناس إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فحبيب الحبيب يكون حبيباً، فسودة هى حبيبة حبيب الله عز وجل وزوجته صلى الله عليه وسلم .

فضيلة أم المؤمنين حفصة رضى الله عنها :

إنها هى نفسها التى طلقها رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم راجعها بأمر جبريل عليه الصلاة والسلام كما هو مذكور فى حديث عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّقَ حَفْصَةَ، فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ: رَاجِعْهَا فَإِنَّهَا صَوَّامَةٌ قَوَّامَةٌ" (٣٩)

إن فى هذا الحديث ثلاثة أمور يجعله يعد من فضائل حفصة رضى الله عنها :

أولاً: أمر جبريل عليه السلام رسول الله صلى الله عليه وسلم برجوع إليها، فهذا دليل على فضيلتها، لأن جبريل لا ينطق إلا بما فيه طاعة لله تعالى .

والثانى: سماها بالصواممة .

والثالث: فيه بشارة عظيمة بدخولها إلى الجنة، وأنها تبعث فى أزواج النبی صلى الله عليه وسلم يوم القيامة.

فضيلة أم المؤمنين زينب بنت جحش رضى الله عنها :

إنها هى نفسها التى توفيت بعد وفاة النبی صلى الله عليه وسلم ولحقت به، وهذا ما ورد فى حديث عائشة رضى الله تعالى عنها أنها قالت: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَسْرَعُكُمْ لِحَاقًا بِي أَطْوَلُكُمْ يَدًا» قَالَتْ: فَكُنَّ يَتَطَاوَلْنَ أَيُّهُنَّ أَطْوَلُ يَدًا، قَالَتْ: فَكَانَتْ أَطْوَلَنَا يَدًا زَيْنَبُ، لِأَنَّهَا كَانَتْ تَعْمَلُ بِيَدِهَا وَتَصَدِّقُ. (٤٠)

فمعنى الحديث أنهم ظنن أن المراد بطول اليد الحقيقية وهى الجارحة، فكن يذرعن أيديهن، بقصبة فكانت سودة أطولهن جارحة، وكانت زينب أطولهن يدا فى الصدقة، وفعل الخير، فماتت زينب

أولهن فعلموا أن المراد طول اليد فى الصدقة والجود. (٣١)

معنى "أسرعن لحاقا بى"... أى أول من تموت منكن بعد موتى هى: من كانت يدها أطول. ومعناه: ذو إنفاق وتصديق، فظهر من الحديث أن الصدقة تنفع صاحبها بعد وفاته بالحقاقه بالصالحين، كما تنفعه فى حياته بمدح الناس عليه وتقربه إليهم.

فضيلة أم المؤمنين أم سلمة رضى الله عنها :

1- عَنْ أُمِّ سَلْمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَهَا أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَقَالَ: "إِنَّهُ لَيْسَ بِكَ عَلَى أَهْلِكَ هَوَانٌ، وَإِنْ شِئْتَ، سَبَعْتُ لَكَ وَإِنْ سَبَعْتُ لَكَ، سَبَعْتُ لِنِسَائِي" (٣٢)

وفى الحديث إشارة إلى أن من يتزوج بامرأة، ولو كانت ثيبة، لا بد له أن يؤانسها، وذلك لأنها عاشت قبله مع غيره، وسكنت فى غير هذا البيت، وتركت الأسرة التى ترعرعت بينها، ولم تأنس زوجة بشيء قدر ما تأنس بإقامة الزوج عندها.

ولا يختلف عاقلان على أن هذا الحديث أيضا يعد من فضائل أم سلمة رضى الله تعالى عنها

فضيلة أم المؤمنين جويرية رضى الله تعالى عنها :

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: "جَاءَتْ جُوَيْرِيَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: إِنِّي وَقَعْتُ فِي السَّهْمِ لِثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ أَوْ لِابْنِ عَمِّ لَهُ - فَكَاتَبْتُهُ عَلَى نَفْسِي، فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَعِينُهُ عَلَى كِتَابِي. فَقَالَ: «هَلْ لَكَ فِي خَيْرٍ مِنْ ذَلِكَ أَقْضَى كِتَابِكَ وَأَتَزَوَّجُكَ؟» قَالَتْ: نَعَمْ. قَالَ: «فَقَدْ فَعَلْتُ» (٣٣)

إن هذا الحديث يشير إلى نقطة مهمة، التى تدل على فضيلة أم المؤمنين جويرية رضى الله تعالى عنها وهى أن المعلوم من الحديث المذكور هو أن النبى صلى الله عليه وسلم عرض عليها نفسه للنكاح، فلما سمعت من فم رسول الله صلى الله عليه وسلم مباشرة قبلت عرضه عليه الصلاة والسلام، فلذلك أستطيع القول: إن هذا الحديث أيضا دليل على فضلها.

فضيلة أم حبيبة رضی الله عنها :

1- عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ، أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَكَ فِي أُخْتِي بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «فَاعِلٌ مَاذَا؟»، قَالَتْ: تَنْكِحُهَا، قَالَ: «أُخْتُكَ؟»، قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ: «وَتُحِبُّينَ ذَلِكَ؟»، قَالَتْ: نَعَمْ وَلَسْتُ مِنْكَ بِمُخْلِيةٍ، وَأَحَقُّ مِنْ شَرِكِي فِي خَيْرٍ إِلَيَّ أُخْتِي. قَالَ: «فَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي»، قَالَتْ: فَوَاللَّهِ لَقَدْ أُخْبِرْتُ أَنَّكَ تَخْطُبُ ابْنَةَ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: «بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ؟» قَالَتْ نَعَمْ، قَالَ: «فَوَاللَّهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبِي فِي حِجْرِي مَا حَلَّتْ لِي، إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ، أَرْضَعْتَنِي وَإِيَّاهَا تُؤَيِّبُهُ، وَلَا تَعْرِضَنَّ عَلَيَّ بِنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ» (٣٣)

قوله: "فاعل ماذا" أى ماذا أفعل بها . وقوله: وتحبين ذلك "... من عادة النساء وخصلتهن أن كل واحد منهن تريد وتحب أن تكون هي مسكن لزوجها، ولا ترغب أن تشارك فيه أخرى، لذا سألتها رسول الله صلى الله عليه وسلم متعجبا بقوله: ولست منك بمخلية .." أى لم أجدك خاليا من الزوجات الأخرى، فإذا أحق من تشاركني في خير هي أختي.

نستشف من هذا الحديث أن أم المؤمنين حفصة رضی الله عنها كانت حريصة على إيصال الخير إلى ذوى الأرحام.

فضيلة أم المؤمنين صفية رضی الله عنها :

عَنِ أَنَسٍ، قَالَ: بَلَغَ صَفِيَّةٌ أَنَّ حَفْصَةَ قَالَتْ: بِنْتُ يَهُودِيٍّ، فَبَكَتْ، فَدَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَبْكِي، فَقَالَ لَهَا: «مَا شَأْنُكَ؟»، فَقَالَتْ: قَالَتْ لِي حَفْصَةُ إِنِّي بِنْتُ يَهُودِيٍّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّكَ لِبِنْتُ نَبِيٍّ، وَإِنَّكَ لَتَحْتِ نَبِيٍّ، فَبِمَ تَفْخَرُ عَلَيْكَ؟»، ثُمَّ قَالَ: «اتَّقِي اللَّهَ يَا حَفْصَةُ» (٣٥)
تعلمنا من هذا الحديث أن ذكر أقرباء الزوجة بألقاب سيئة يؤدي إلى فساد في البيت، ولو تكون هذه الألقاب اسما على مسمى، ولا يخفى على أحد فضيلة أم المؤمنين صفية رضی الله تعالى عنها .

عشرة النبي صلى الله عليه وسلم مع أمهات المؤمنين:

ما من أحد إلا ويتمنى أن يحبه الآخرون، وتكون له وقعة ومحبة في نفوسهم، وأن يحيى حياة مملوثة من

السرور، ويقطع جسر الدنيا مع رفقاء الذين يكونون له غاية حب واحترام، وأن تكون رفيقة حياته سببا لتسكينه.

وهذا لا يمكن لأى أحد إلا من سلك مسلك الناموس الذى قال له ربه: وإنك لعلى خلق عظيم" (٣٦) وعلما ربنا سبحانه وتعالى بأن الرسول صلى الله عليه وسلم أسوة لنا، حيث قال فى كلامه المجيد: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا. (٣٧)

فمن مشى على طريقه ونسج حياته على منواله سوف يشاهد حياة الجنة قبل موته لا مرية أن رسول الله صلى الله عليه وسلم عاش مع زوجته حيناً من الزمن، عاملهن معاملة طيبة، حيث يسامح عن أزواجه فيما صدر عنهن، ويشجعهن على أفعال الخير ويمنعهن عما لا يليق بشأنهن وكان حريصاً على إيصال الخير إليهن، كيف لا، وهو القائل هذا القول: " خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ، وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي" (٣٨)

1 تحديد الوقت للجلوس مع أمهات المؤمنين:

جاء فى حديث ابن عباس رضى الله تعالى عنهما وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ وَجَلَسَ النَّاسُ حَوْلَهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ يَدْخُلُ عَلَى نِسَائِهِ امْرَأَةً امْرَأَةً يُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ وَيَدْعُو لَهُنَّ فَإِذَا كَانَ يَوْمٌ إِحْدَاهُنَّ كَانَ عِنْدَهَا" (٣٩) نظراً إلى الحديث أقول: والله إنها لخلة طيبة، أن يذهب الزوج إلى كل واحدة من الزوجات ويسلم عليها، ليس هذا فقط فى يومها بل فى كل يوم. ثم إتيانه إليها والذنو منها لا يزيد إلا وقعة ومحبة فى قلب الزوجة.

2. زيارة النبي صلى الله عليه وسلم نساءه يومياً:

إن من دأب النبي عليه الصلاة والسلام أن يزور كل واحدة من نساءه كل يوم، وهذا ما عرفنا من حديث عائشة رضى الله تعالى عنها قالت: "كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْصَرَفَ مِنَ الْعَصْرِ دَخَلَ عَلَى نِسَائِهِ، فَيَذْنُو مِنْ إِحْدَاهُنَّ، فَدَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ، فَاحْتَبَسَ أَكْثَرَ مِمَّا كَانَ يَحْتَبِسُ" (٥٠)

يمكنني القول في ضوء هذا الحديث: إن الذين يتزوجون أكثر من واحدة، فعليهم أن لا يتركوا الأولى كالمعلقة، حيث لا يرونها في الأسبوع، بل ينبغي لهم زيارتهن كل يوم كما كان دأب النبي صلى الله عليه وسلم في زيارة نسائه عليه الصلاة والسلام.

3. منح النبي عليه الصلاة والسلام نسائه حقهن من المعاشرة.

إن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان راغبا عن الدنيا، منهمكا فيما خلق الله له، وبعث له من العبادة وتعليم الناس، ونفى الفساد عن الأرض وإثبات كلمة الحق، وتركية النفوس، على الرغم من ذلك لم يقصر في حق أزواجه شيئا، بل أدى حقهن فحسن في أدائه، حيث إنه صلى الله عليه وسلم كان يطوف على نسائه في الليلة الواحدة، ويقبل بعض نسائه ثم يخرج إلى الصلاة، ولم يترك طريقا تظهر فيه مودة ومحبة مع نسائه إلا وقد سلك فيه، فمرة يضع فمه مكان فم زوجة في المآكل أو المشرب، وهي حائض، وطورا يضطجع معها في لحاف واحد وهي حائض، وأحيانا تغتسل مع زوجاته من إناء واحد.

ولم تكن محبته حكرا على هذه المشاعر الطيبة، بل كان صلى الله عليه وسلم يهتم أن لا تراه زوجة من أزواجه في حالة لا يجدر بزواج أن تراه امرأته، ولم تشم أزواجه منه صلى الله عليه وسلم إلا رائحة طيبة، ولم يسمعن منه صلى الله عليه وسلم إلا ما يفيدهن في الدنيا والآخرة، وكان لينا في التعامل معهن، ويساعدهن في أعمال البيت، وإن توفيت إحداهن فكان يذكر محاسنها وطيب مشاعرها.

4- قيامه صلى الله عليه وسلم برعاية أزواجه عليه السلام.

لا شك أن النبي عليه الصلاة والسلام قد قام برعاية حقوق أزواجه صلى الله عليه وسلم حيث جاء في حديث صَفِيَّةَ بِنْتِ حَيْيٍّ، قَالَتْ: "كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَكِفًا، فَاتَيْتُهُ أُزُورُهُ لَيْلًا، فَحَدَّثْتُهُ، ثُمَّ قُمْتُ، فَأَنْقَلَبْتُ، فَقَامَ مَعِيَ يَقْلِبُنِي" (٥١)

فلو تأملنا في هذا الحديث لعلمنا أنه صلى الله عليه وسلم كيف عاش مع زوجاته الطاهرات الطيبات، وكيف رعاهن في كل أمر.

5- فهمه صلى الله عليه وسلم موقف زوجاته ورعايته.

والجدير بالذكر إن الرسول صلى الله عليه وسلم كان يفهم موقف زوجاته، وكان يراعيها حق رعايتها، ويشهد على ذلك حديث عائشة رضی الله تعالى عنها أن نبي الله صلى الله عليه وسلم كَانَ يَقُولُ لَهَا: " إِنِّي أَعْرِفُ غَضَبَكَ إِذَا غَضِبْتَ، وَرِضَاكَ إِذَا رَضِيتِ " قَالَتْ: وَكَيْفَ تَعْرِفُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: " إِذَا غَضِبْتَ قُلْتِ: يَا مُحَمَّدُ، وَإِذَا رَضِيتِ قُلْتِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ " (٥٢)

ولذا أقول: ينبغي لكل زوج وزوجة أن يفهم كل واحد منهما مزاج الآخر، ويراعيه في وقت الغضب، وذلك لأن كثيرا ما يقع الطلاق بسبب عدم رعاية الغضبان في وقت الغضب.

6- حرصه صلى الله عليه وسلم على إرضاء الزوجة ولا سيما في حالة الغضب.

جاء في حديث النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: جَاءَ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعَ عَائِشَةَ وَهِيَ رَافِعَةٌ صَوْتَهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَذِنَ لَهُ، فَدَخَلَ، فَقَالَ: يَا ابْنَةَ أُمِّ رُومَانَ وَتَنَاوَلَهَا، أَتَرْفَعِينَ صَوْتِكَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: فَحَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا، قَالَ: فَلَمَّا خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ لَهَا يَتَرَضَاهَا: «الَا تَرَيْنَ إِنِّي قَدْ حُلْتُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنِكَ»، قَالَ: ثُمَّ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ، فَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ، فَوَجَدَهُ يُضَاحِكُهَا، قَالَ: فَأَذِنَ لَهُ، فَدَخَلَ، فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشْرَكَانِي فِي سَلْمِكُمَا، كَمَا أَشْرَكَتُمَانِي فِي حَرْبِكُمَا" (٥٣)

وفي الحديث المذكور علمنا أن عائشة رضی الله تعالى عنها ترفع صوتها على رسول الله صلى الله عليه وسلم وعمرها أقل من ثمانية عشر عاما، وعمره صلى الله عليه وسلم آنذاك فوق من ست وخمسين سنة، لكنه صلى الله عليه وسلم لم يغضب عليها، بل يقول لها قولا يذهب به سخطها. والنبي صلى الله عليه وسلم كان حريصا على إرضاء عائشة رضی الله تعالى عنها.

نتائج البحث:

من خلال بحث "عشرة النبي صلى الله عليه وسلم مع زوجاته رضی الله عنهن في ضوء القرآن

- والسنة" وصلت إلى نقاط مهمة تفيدها في حياتنا اليومية، وهي كالتالية:
- أولاً: لا بد لنا أن نجعل حياتنا اليومية على طريقة النبي صلى الله عليه وسلم في جميع المجالات.
- ثانياً: يجب علينا أن نراعى أزواجنا كما أن النبي صلى الله عليه وسلم راعاهن.
- ثالثاً: ينبغي لنا تحديد الوقت من أوقاتنا اليومية للزوجات أيضاً حتى نتمكن من أداء حقوقهن كما تعلمنا من حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم.
- رابعاً: فلتكن معاملتنا مع زوجاتنا معاملة لينة، ومعاملة ود واحترام، ونجعل حياته صلى الله عليه وسلم وأماننا حتى نطبقها في حياتنا الزوجية.
- خامساً: وإذا حدث شيء بيننا وبين زوجاتنا فلينا أن نحاول إرضائهن بطريقة وأخرى، ولا نغضب بسبب غضبهن، وإلا نخسر من حياتنا سعادة الدنيا والآخرة.

الهوامش والحواشي:

١. القلم، الآية: 4.
٢. أبو القاسم الطبراني، سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمي الشامي (المتوفى: 360هـ)، المعجم الكبير، تحقيق: حمدي بن عبد المجيد السلفي، مكتبة ابن تيمية - القاهرة، ط: الثانية: ج 23 ص 13.
٣. مبار كפורي، صفى الرحمن، الرحيم المختوم، دار الفكر بيروت لبنان، ط: الأولى: ص 138.
٤. ابن سعد، أبو عبد الله محمد بن سعد بن منيع الهاشمي بالولاء، البصري، البغدادي (المتوفى: 230هـ)، الطبقات الكبرى، تحقيق: محمد عبد القادر عطا، دار الكتب العلمية - بيروت، ط: الأولى، 1410 هـ، 1990 م: ج 8 ص 42.
٥. الطبقات الكبرى: ج 8 ص 42.
٦. شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد بن عثمان بن قايماز الذهبي (المتوفى: 748هـ)،

- سير أعلام النبلاء، دار الحديث - القاهرة، 1427هـ - 2006م: ج 3 ص 509.
٤. الطبقات الكبرى: ج 8 ص 46.
٨. أبو عبدالله، محمد بن إسماعيل البخاري الجعفي، صحيح البخاري، تحقيق: محمد زهير بن ناصر الناصر، دار طوق النجاة، ط: الأولى، 1422هـ، ج 5 ص 30.
٩. أبو عبد الله محمد بن إسحاق بن محمد بن يحيى بن منده العبدى (المتوفى: 395هـ)، معرفة الصحابة، مطبوعات جامعة الإمارات العربية المتحدة، ط: الأولى، 1426هـ 2005 م: ص 939.
١٠. الطبقات الكبرى: ج 3 ص 300.
١١. أبو نصر البخاري، أحمد بن محمد بن الحسين بن الحسن (المتوفى: 398هـ)، الهداية والإرشاد في معرفة أهل الثقة والسداد، تحقيق: عبد الله الليثي، دار المعرفة - بيروت، ط: الأولى، 1407هـ: ج 2 ص 840.
١٢. الطبقات الكبرى: ج 8 ص 91.
١٣. الشيباني الجزري، أبو الحسن علي بن أبي الكرم محمد بن محمد بن عبد الكريم بن عبد الواحد، عز الدين ابن الأثير (المتوفى: 630هـ)، أسد الغابة في معرفة الصحابة، تحقيق: علي محمد معوض - عادل أحمد عبد الموجود، دار الكتب العلمية الطبعة: الأولى: 1415هـ - 1994م: ج 7 ص 278.
١٤. أبو محمد، الطيب بن عبد الله بن أحمد بن علي بامخرمة، الهجراني الحضرمي الشافعي (870 - 947هـ)، قلادة النحر في وفيات أعيان الدهر، دار المنهاج - جدة الطبعة: الأولى، 1428هـ، 2008م: ج 1 ص 444.
١٥. الطبقات الكبرى: ج 8 ص 80.
١٦. شمس الدين أبو عبد الله، محمد بن أحمد بن عثمان بن قايماز الذهبي (المتوفى: 748هـ)،

- الكاشف فى معرفة من له رواية فى الكتب الستة، محمد عوامة أحمد محمد نمر الخطيب،
دار القبلة لثقافة الإسلامىة - مؤسسة علوم القرآن، جدة، الطبعة: الأولى، 1413 هـ -
1992 م: ج 2 ص 508.
- ١٤ . سير أعلام النبلاء للذهبى: ج 3 ص 505.
- ١٨ . المرجع نفسه: ج 3 ص 477.
- ١٩ . القاضى، محمد بن سليمان سلمان بورى، رحمة للعالمين،: ص 430.
- ٢٠ . العسقلانى، أبو الفضل أحمد بن على بن محمد بن أحمد بن حجر (المتوفى: 852هـ)،
تهذيب التهذيب، مطبعة دائرة المعارف النظامية، الهند، الطبعة: الطبعة الأولى، 1326 هـ: ج
12 ص 429.
- ٢١ . الطبقات الكبرى: ج 8 ص 104.
- ٢٢ . المصدر نفسه: ج 8 ص 111.
- ٢٣ . الأحزاب، الآية: 32.
- ٢٤ . التفسير الميسر، نخبة من أساتذة التفسير، مجمع الملك فهد لطباعة المصحف الشريف
- السعودية، ط: الثانية، 1430 هـ - 2009 م: 422.
- ٢٥ . رحمة للعالمين: ص 391.
- ٢٦ . الروم، الآية: 21.
- ٢٧ . الأحزاب، الآية: 28، 29.
- ٢٨ . رحمة للعالمين: 391.
- ٢٩ . الأحزاب، الآية: 33.
- ٣٠ . رحمة للعالمين: ص 393.
- ٣١ . الأحزاب، الآية: 34.

- ٣٢ . رحمة للعالمين: 392.
- ٣٣ . الأحزاب، الآية: 6.
- ٣٤ . أبو عبد الله، أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيباني (المتوفى: 241هـ)، مسند الإمام أحمد بن حنبل، شعيب الأرنؤوط - عادل مرشد، وآخرون، مؤسسة الرسالة، الطبعة: الأولى، 1421 هـ - 2001 م: ج 2 ص 70.
- ٣٥ . أبو عبد الله، أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيباني (المتوفى: 241هـ)، فضائل الصحابة، د. وصى الله محمد عباس، مؤسسة الرسالة - بيروت، الطبعة: الأولى، 1403 - 1983: ج 2 ص 854.
- ٣٦ . التبريزى، محمد بن عبد الله الخطيب العمري، أبو عبد الله، ولى الدين، (المتوفى: 741هـ)، مشكاة المصابيح، محمد ناصر الدين الألبانى، المكتب الإسلامى - بيروت، الطبعة: الثالثة، 1985: ج 3 ص 1743.
- ٣٧ . المصدر نفسه: ج 3 ص 1595.
- ٣٨ . أبو الحسن القشيري النيسابوري، مسلم بن الحجاج (المتوفى: 261هـ)، صحيح مسلم، محمد فؤاد عبد الباقي، دار إحياء التراث العربى - بيروت: ج 2 ص 1085.
- ٣٩ . الطحاوى، أبو جعفر أحمد بن محمد بن سلامة بن عبد الملك بن سلمة الأزدي الحجري المصرى (المتوفى: 321هـ)، شرح مشكل الآثار، شعيب الأرنؤوط، مؤسسة الرسالة، ط: الأولى - 1415 هـ، 1494 م: ج 12 ص 26.
- ٤٠ . صحيح مسلم: ج 4 ص 1907.
- ٤١ . نفس المصدر: ج 4 ص 1907.
- ٤٢ . مسند الإمام أحمد بن حنبل: ج 44 ص 111.
- ٤٣ . أبو يعلى، أحمد بن على بن المثنى بن يحيى بن عيسى بن هلال التميمى، الموصلى

- (المتوفى: 307هـ)، مسند أبى يعلى،، حسين سليم أسد، دار المأمون للتراث – دمشق، ط:
الأولى، 1404 – 1984م: ج 8 ص. 373
٣٢. أبو محمد، عبد الله بن وهب بن مسلم المصرى القرشى (المتوفى: 197هـ)، الجامع فى
الحديث لابن وهب، دمستفى حسن حسين محمد أبو الخير، أستاذ الحديث وعلومه
المساعد – كلية أصول الدين – القاهرة، دار ابن الجوزى – الرياض، الطبعة: الأولى
1416هـ – 1995م: 671.
٣٥. أبو عروة البصرى، معمر بن أبى عمرو راشد الأزدى مولا هم (المتوفى: 153هـ)، الجامع،
حبيب الرحمن الأعظمى، المجلس العلمى بباكستان، وتوزيع المكتب الإسلامى ببيروت،
ط: الثانية، 1403هـ: ج 11 ص. 430
٣٦. القلم، الآية: 4.
٣٧. الأحزاب، الآية: 21.
٣٨. ابن ماجة أبو عبد الله، محمد بن يزيد القزوينى، وماجة اسم أبيه يزيد (المتوفى: 273هـ)،
سنن ابن ماجه، محمد فؤاد عبد الباقي، دار إحياء الكتب العربية – فيصل عيسى البابى
الجلي: ج 1 ص. 636
٣٩. ابن حجر العسقلانى، أحمد بن على بن حجر الشافعى، فتح البارى شرح صحيح البخارى،
دار المعرفة – بيروت، 1379م: ج 9 ص. 379
٥٠. صحيح البخارى: ج 7 ص. 34
٥١. مسند الإمام أحمد بن حنبل: ج 44 / 432.
٥٢. المصدر نفسه: ج 40 ص. 12
٥٣. المصدر نفسه: ج 30 ص. 341

- Chiang, P. S., Huang, M. L., Luo, S. T., Lin, T. Y., Tsao, K. C., & Lee, M. S. (2012). Comparing molecular methods for early detection and serotyping of enteroviruses in throat swabs of pediatric patients. *PLOS One*, *7*(10), 1-7. doi: 10.1371/journal.pone.0048269 (Edited)
- Chung, W. Y., Chiang, P. S., Luo, S. T., Lin, T. Y., Tsao, K. C., & Lee, M. S. (2016). A molecular approach applied to enteroviruses surveillance in northern Taiwan, 2008-2012. *PLOS One*, *11*(12), 1-16. doi: 10.1371/journal.pone.0167532
- Craighead, J.C. (2000). *Pathology and Pathogenesis of Human Viral Disease*. San Diego, United States: Elsevier Science Publishing Co Inc.
- Dumaidi, K., & Al-Jawabreh, A. (2017). Molecular detection and genotyping of enteroviruses from CSF samples of patients with suspected sepsis-like illness and/or aseptic meningitis from 2012 to 2015 in West Bank, Palestine. *PLOS One*, *12*(2), 1-10. doi: 10.1371/journal.pone.0172357
- Fenichel, G. (2007). *Neonatal Neurology* (4th ed.). Philadelphia, United States: Elsevier.
- Kubo, H., Iritani, N., & Seto, Y. (2002). Molecular classification of enteroviruses not identified by neutralization tests. *Emerging Infectious Diseases*, *8*(3), 298304. doi:10.3201/eid0803.010200
- Long, S. S., Fischer, M., & Prober, C. G. (Eds.). (2018). *Principles and Practice of Pediatric Infectious Diseases* (5th ed.). Philadelphia, United States: Elsevier Health Sciences. doi: pp. 1200-1201. doi: <https://doi.org/10.1016/C2013-0-19020-4>
- Magill, A. J., Solomon, T., Hill, D. R., & Ryan, E. T. (Eds.). (2012). *Hunter's Tropical Medicine and Emerging Infectious Disease* (9th ed.). London, England: Elsevier Health Sciences.

For the successful isolation of the present virus in a sample; however, it greatly decreases the rapidity of the identification process.

In conclusion, the sequencing method applied in this study to the identification of human EV is the superior procedure when performed using strict aseptic technique by a competent scientist. Including, EV infections are mainly transmitted through unhygienic environments, hence The holy Quran mentions the act of Wudu' or ablution for purification in Surah Al Maida (5:6). Therefore, the act of ablution is to purify and cleanse from these infectious particles. Future studies could look at adapting faster methods of viral isolation or amplifying the VP1 region directly from the clinical sample, which would decrease the time invested in cell cultivation and increase the speed with which sequencing and subsequent identification is achieved. In addition, the importance of ablution can be fully explained to children, young teenagers and even adults to prevent transmission of EV or other microbe causing diseases and infections.

References:

- Blomqvist, S., Paananen, A., Savolainen-Kopra, C., Hovi, T., & Roivainen, M. (2008). Eight years of experience with molecular identification of human enteroviruses. *Journal of Clinical Microbiology*, 46(7), 2410-2413. doi: 10.1128/JCM.00313-08
- Burrell, C.J., Howard, R.C., & Murphy, A. F. (2017). *Fenner and White's Medical Virology* (5th ed.). San Diego, United States: Elsevier Science Publishing Co Inc.
- Caro, V., Guillot, S., Delpeyroux, F., & Crainic, R. (2001). Molecular strategy for 'serotyping' of human enteroviruses. *The Journal of General Virology*, 82, 79-91. Retrieved from <https://search-proquest-com.dbgw.lis.curtin.edu.au/docview/70590072?accountid=10382>

Fig. 1. Image of RT-PCR product gel post electrophoresis, molecular weight size markers are present in wells marked M. Wells 1-7 and 9-15 show separated RT-PCR product. Well 11 contains the sample used for sequencing in this study.

The edited sequence was matched in the NCBI nucleotide BLAST suite. The results aligned our sequence with the VP1 sequence for Human poliovirus type 1 (Tp1W201507(BGM) clone 1 capsid protein gene, with 100 percent sequence identity and an E value of 4e-149. The identity of the unknown virus in our sample was matched to the enterovirus, Human poliovirus type 1.

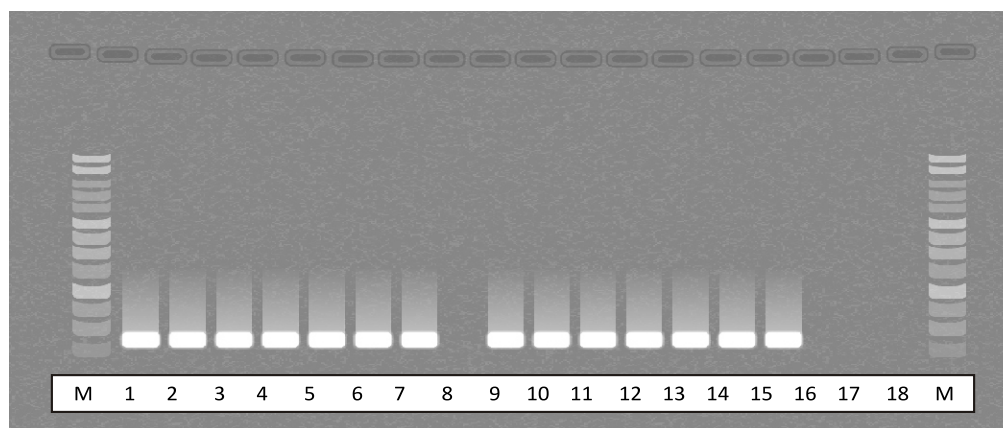
Although the effects of most human EV infections are often mild or asymptomatic, their association to serious illnesses, such as aseptic meningitis, means that a rapid and precise method of identification is vital. Including, EV infections are mainly transmitted through unhygienic environments, hence Quran mentions the act of Wudu' or ablution for purification in Surah Al Maida (5:6). Classical methods of detection, such as SVN, have proven to produce nonspecific neutralization results through the cross-reactivity of antibodies used in the assay (Dumaidi & Al-Jawareh, 2017; Chiang et al., 2012). The current study looked to improve the process for EV identification through the sequencing of the cDNA of the VP1 capsid region. The sequencing of the cDNA produced a high-quality output, free from polymorphisms and which required minimal editing at the tail ends. The subsequent comparison of the genetic code for VP1, a region of the virus that is known to differ across serotypes, with available sequences on the NCBI databases produced a both rapid and extremely accurate match for the human polio virus type 1. The sequencing of this region was found to be the superior method when identifying a specific EV serotype in a sample. Limitations to this method exist in the technically advanced skills and high level of care required to perform the multistep procedures. This means that each step must be performed with strict aseptic technique, by a competent scientist to avoid destroying the integrity of the method through contamination. Another limitation exists in the long cultivation time needed for the Vero cells to form a confluent monolayer prior to inoculation with the virus. This step is vital

The PCR product was separated using 2% agarose gel electrophoresis in a TAE buffer with gel green at 100V for 30 min. A molecular weight 100bp ladder was loaded into the wells marked M and used for sizing of the product (Fig. 1). The sample from well 11 was subsequently purified using the FavorPrep Gel/PCR Purification Kit.

The cDNA sequence was sent to ABI Biosystems at SABC Murdoch University for Sanger sequencing using the BigDye Terminator V3 Kit. The sequence was visualised and edited in Finch TV, with unreadable sections at the beginning and end of the sequence being removed. The edited sequence was matched to EV reference sequences on Nucleotide Blastn in NCBI Blast 2.0 to identify the unknown EV.

CPE was observed for all dilutions of virus inoculated into separate cell samples. Cell samples inoculated with viral concentrations ranging from 10^5 to 10^7 showed significant amounts of cell rounding, but not complete destruction. Cell cultures inoculated with higher concentrations of virus, ranging from 10^2 to 10^4 , showed complete cell degradation. The well containing the 10^5 dilution was chosen for RNA extraction as it showed incomplete cellular destruction of the Vero cell monolayer. This destruction pattern is consistent with the presence of infected cells as identified through cell rounding.

Agarose gel electrophoresis of RT-PCR products produced a banding pattern consistent with 350bp cDNA of adequate purity, as seen by the strong single band in well 11 and as sized by the 100bp molecular marker (Fig. 1).



One in 10 dilutions, ranging from 10^{-2} to 10^{-6} were prepared with the patient's sample using PBS as the diluent. Subsequently, 0.1mL of each dilution was inoculated into a different well containing the prepared Vero cell monolayer, with the last well being used as a control. This was incubated at 37°C in 5% CO₂. The wells were observed using a low magnification inversion microscope for cytopathic effect (CPE). The culture fluid in the well containing the 10^{-5} dilution was selected and the infected cells present subsequently used for viral RNA extraction. RNA was extracted using the FavorRep Viral Nucleic Acid Extraction Kit according to kit protocol.

Forward and reverse primers targeting the VP1 gene were designed using the Prime3 website (Table 1). The master mix was prepared as follows: variable quantities of RNase-free water, Primer A and B and RNase inhibitor; 10uL of Qiagen OneStep RT-PCR buffer containing 12.5mM magnesium chloride; and 2.0uL of Qiagen OneStep RT-PCR Enzyme mix. Reverse transcriptase (RT) of the viral RNA and PCR of the VP1 cDNA were performed using the QIAGEN OneStep RT-PCR Kit, according to the kit protocol. RT-PCR conditions were as follows: RT at 50°C for 30 minutes, PCR activation at 95°C for 15 minutes; PCR, for 35 cycles, denaturation: 94°C for 30 seconds, annealing: 45°C for 30 seconds, extension: 72°C for 60 seconds and final extension: 72°C for 10 minutes.

Table 1:

Primers used during RT-PCR.

Primer	Sequence	Position ^a	Specificity
187	ACIGCIGYIGARACIGGNCA	2612-2631	EV-B (forward)
188	ACIGCIGTIGARACIGGNG	2612-2630	EV-C and EV-D (forward)
189	CARGCIGCIGARACIGGNG	2612-2631	EV-A (forward)
222	CICIGGIGGIAYRWACAT	2969-2951	All EV (reverse)

position number is relative to the genome of poliovirus type 1 (Mahoney strain).
N=A/C/G/T; R=A/G; W=A/T; Y=C/T; I=deoxyinosine.

labor extensive, non-specific due to the cross-reactivity of antibodies in antiserum and expensive (Chung et al., 2016). Additionally, not all EVs grow in the same cell line, for example, poliovirus is less likely to grow in newborn mice cells, while Coxsackievirus A is more likely to grow in mice (Long et al., 2018; Chiang et al., 2012). As an alternative to SVN assays, molecular typing is considered a rapid method for the identification of EVs. Molecular tests are based on nucleotide sequence analysis, which is specific and fast (Chiang et al., 2012). The viral capsid protein 1 (VP1) gene, which codes for a protein involved in host cell attachment, is the target sequence in molecular typing for the identification of the specific serotype of an unknown EV (Kubo, Iritani, & Seto, 2002; Caro, Guillot, Delpeyroux, & Crainic, 2001; Blomqvist, Paananen, Savolainen-Kopra, Hovi, & Roivainen, 2008). It is known that nucleotide sequences coding for VP1 are unique between different serotypes of EV (Blomqvist et al., 2008). The current study aims to assess the efficacy of the rapid detection and identification of human EVs using molecular typing of the VP1 region to identify the serotype of an unknown EV in a sample.

A sterile swab was used to collect epithelial cells from the throat and the sample was placed in a vial containing viral transport medium. To grow the unknown virus in the sample, an 80% confluent Vero cell monolayer was prepared in a glass flask. Preparation involved growing the cells in a growth medium containing Eagles Minimal Essential Medium (MEM) and 1mL of Streptomycin and Penicillin solutions. This was adjusted to pH 7.4 using 2.8% NaHCO₃, prior to the addition of 10% fetal bovine serum (FBS). The growing cells were incubated at 37°C.

PBS solution was used to wash the Vero cell sheet and 0.25% Trypsin EDTA solution was used to dissociate the cell monolayer from the flask surface. The cells were re-suspended in growth medium to a volume of 12mLs to equally seed each well in a six well tray. The seeded wells were incubated at 37°C in 5% CO₂. Once Vero cells grew to 80% confluency, the growth medium was replaced with maintenance medium containing MEM and 2% FBS.

correlates with the verse "... (O Muhammad), you are not engaged in any matter or recite any of the Qur'an and you (people) do not do any deed except that we are witness over you when you are involved in it. And not absent from your Lord is any (part) of an atom's weight within the earth or within the heaven or (anything) smaller than that or greater but that it is in a clear register" (Yuunus: 10:61). Allah almighty, the creator of the universe and all living things has not only created these tiniest intelligent viruses but also told human beings the method of prevention through the act of ablution and hygiene.

The genus Enterovirus (EV) are members of the Piconaviridae family (Craighead, 2000).

They are small, single stranded, positive sense RNA viruses existing in an icosahedral formation, without a lipid envelope (Long, Fischer, & Prober, 2018). EVs consist of 90 subtypes, but in the year 2000, human EVs were categorized into four species by sequencing analysis, formerly known as human EVA, B, C and D (Magill, Solomon, Hill, & Jones, 2012). Specifically, EVs A-D include various species such as coxsackieviruses A and B, Polioviruses, Echoviruses and numbered EVs (Fenichel, 2007). These small creatures created by Allah almighty can be transmitted through the fecal-oral route or by inhaling airborne droplets as a result of poor hygiene or sanitation (Burrell, Howard, & Murphey, 2017). Most infections of EV occur in children and can result in symptomatic or asymptomatic infections. Majority of EVs are known to cause serious diseases such as aseptic meningitis, acute flaccid paralysis, poliomyelitis, encephalitis, hand-foot-and-mouth disease and acute hemorrhagic conjunctivitis (Dumaidi & Al-Jawabreh, 2017; Magill et al., 2012). As such, rapid identification of EVs is necessary for appropriate treatment.

Serum virus neutralization assays (SVN) are the classic method of detecting EVs (Dumaidi & Al-Jawareh, 2017; Chiang et al., 2012). This assay is based on sero-neutralisation, which isolates the virus through cell culturing and identifies it via viral neutralization using specific anti-sera (Dumaidi & Al-Jawareh, 2017; Chiang et al., 2012). This method, however, is time-consuming,

PREVENTING VIRAL INFECTIONS THROUGH THE ACT OF WUDU AND IDENTIFYING ENTEROVIRUSES

Ateba Malik

Abstract:

One of the smallest creatures created by the lord almighty known as the human enteroviruses cause human disease. These intelligent viruses require a faster method of identification for the purposes of diagnosis. The traditional serum neutralization assay for identification produces nonspecific results due to cross-reactivity of the antibodies used. This study evaluates an alternative method for identification through molecular typing of the VP1 capsid region. This process uses reverse transcription PCR (polymerase chain reaction) on extracted unknown viral RNA, followed by nucleotide sequencing of the cDNA of the VP1 capsid region. In this study, molecular typing of the VP1 capsid region was used to identify unknown human polio virus. Human polio virus type 1 was identified, proving that this method of identification was instantaneous.

Keywords: Enterovirus (EV), Viral capsid protein 1 (VP1), Molecular Typing

Viruses are called living microbes only when they reside in their host cells, but when the virus is outside its host cell it is known as an inanimate object due to its inactive state. The holy Quran states “He brings the living out of the dead and brings the dead out of the living and brings to life the earth after its lifelessness” (Ar-rum: 19). In this verse, Allah explains the changes of living things from the dead! Viruses are very small but have an extraordinary intelligence. This idea correlates with Quran's explanation of smallest living organism as quoted in Al-Baqarah: 26 “Allah disdains not to use the similitude of things, lowest as well as highest. Those who believe know that it is truth from their Lord; but those who reject faith say: What means Allah by this similitude?” (Al-Baqarah: 26). Including the existence of tiniest particles such as viruses

*Research Scholar ,Biomedical Department, Curtin University Australia

CHARACTERISTIC IN THE LIGHT OF QURAN AND HADEES FAMILY OF PROPHET MUHAMMAD

Dr. Khalil Ahmed / Dr. Sardar Ahmed

Abstract

The topic of Seerat (Ethics-cum-behaviour) of the Last of the Prophets (Peace and Blessings of Allah be upon him) is very crucial, valuable, enlightened and requires a deep study and understanding as well. Hence, numerous aspects of lessons cum recommendations can be taken into consideration for one chapter wise, level wise and field wise as desired by oneself.

One of the main dimensions of his blessed life was his married life which is an exemplary role model for Ummah as other dimensions of his whole life are in all walks of life. In this regard, He made a standardized quality of a male believer and made him responsible to do good with his family. He insisted as well that the husband should take care of his wife with good behavior, even though he has not to be dominant over her.

The Messenger of Allah (Peace and Blessings of Allah be upon him) set some standards to lead a joyous, jubilant and blissful in his life through his commandments and actions, that the married person could never fail, could never be harmful; he would remain successful as a successful husband until and unless he acted upon such great teachings. The prescribed way of life selected for one on the recommended pattern, benefits the family. The, one can provide happiness, give pleasure and render eternal contentment forever. In all fields of life, each and everything either narrated or the way he performed is matchless and second to none. Some of the following ways are narrated, especially in relation to the daily life, entering the house, related to the affection of the wives, talk to them sweetly, sit with them to eat, spend some moments of relaxation with them, spending recreation with good sense of humour, helping in household works and cooperation in respects etc are such outstanding teachings. By acting upon them, one can give the real life rights to one's spouse as better half. The moments of the Prophet (Peace and Blessings of Allah be upon him) spent with his wives were saved in the books of history. All the remarkable moments spent with Mothers of the Believers (May Allah be pleased with them all) testify the highest exemplary work and services rendered by The Messenger of Allah (Peace and Blessings of Allah be upon him). Such actions of The Messenger of Allah (Peace and Blessings of Allah be upon him) are a noble example and idealistic principle in respect of the highest virtue of an ideal and blissful marriage.

In this article, the narrator has narrated these historical moments of Prophet's marital life. Further, he has mentioned the narrative of the wives of the Prophet, and then he describes his attributes in the light of Quran and Hadith as well. Simultaneously, he has mentioned the kind way, Prophet behaved with his wives in his whole life. In the end, the columnist has presented some important points as a result and overall summarized outcome from such comprehensive research studies.

the time of Prophet Muhammad. History is filled with many such stories of Islamic influence in the Indian continent from early times. Islam spread without violence. History proves Indians converted to Islam on free will, inspired by efforts of Arab Muslim travelers and prominent Indian Muslims. Among many significant stories from those early times, some stand out for their uniqueness. Such as, about a thousand years ago, an Indian emperor ordered to have The Holy Quran translated into Hindi, which was recited to him daily. Similarly, after accepting Islam a King of Tibet state gave his throne, made of gold, to Mamoon Rashid as a gift for Kabaa.

These historic events have been validated and recorded by various well-known travelers and writers of Arab and the world of Islam. Moreover, the establishment of Islamic empire in Delhi is considered historically as the golden age for India, and soon Dehli emerged as the biggest city of Muslim world. Dedication of Indian Muslims is evident in incredible works of Tafseer, Hadith, and Fiqh

To conclude, vast region of Indian subcontinent has always held, and still holds, interest and favour of infamous Muffasseren , Muhaddaseen and fuqaha of the Muslim world. They have written a great deal about Islamic influences and establishment is Muslims in the Indian region.

EFFECTS AND INFLUENCE OF ISLAM IN INDO PAK SUBCONTINENT (A HISTORICAL VIEW)

Dr.Jahan Aara Lutfi

Abstract

The Arab Merchants who traded with India years after years had now brought a new faith with them. This new faith was well-received by South India. Muslims were allowed to build mosques, Intermarry with the Indians, and very soon an Indian-Arab community came into being. Early in the 9th century, Muslim missionaries gained a notable convert from South Indian region, The King of Malabar. There is much historical evidences to show that Arabs and Muslims interacted with Indian from the very early day of Islam or even before the arrived of Islam in Arab region..

According to History of Cheraman Masjid, and as verified by various narratives, One night while out for a walk in his palace the King, Cheraman Perumal Tajuddin, witnessed the splitting of the moon from his palace roof. Months later, on meeting Malik Deenar, a companion of Prophet Muhammad who had travelled with the the Arabian Merchants, he asked about what he had seen. Upon finding the truth behind this miracle he decided to travel towards Arab for meeting the Holy Prophet (P.B.U.H). On doing so, he converted to Islam at the hand of Prophet Muhammad. However, on his journey back to India he fell ill and died in Jordan (Omaan) where his grave still remains.

Apart from Cheraman Juma Masjid, Malik Deenar also constructed many mosques in “Mangloor”. Due to this dedication of Muslims Arabic language has deeply influenced Kerala, as seen present in Kerala's local language.

However, Sindh was the first region to be conquered and properly established by Muslims, the impact of Islam on other parts of India dates back to

EDUCATIONAL AND RESEARCH SERVICES OF DR .ISMAIL RAJI AL FAROOQI IN AMERICA AND EUROPE

Dr. Abida Sultana

Abstract

Dr. Ismail Raaji Farooqi was an eminent research Scholar of Muslim world. He was born in Palestine, completed his graduation in American University Beirut. He worked as a Governor of Guleli in Palestine till the Israeli occupation. Later he migrated to Jordan and then moved to USA and completed masters from there and worked for PhD on the Philosophy of Kant. During his doctoral work he converted to an enthusiastic Arab national and started promoting Arab nationalism. He returned to Egypt to learn about the teachings of Islam in Al-Azhar University. Meanwhile his full bright scholarship was approved in Canada and he went back to Canada to complete his second PhD on the topic of Juda' ed Christianity. But after this PhD he turned towards the learning of Islam more actively.

He started working day and night for the establishment of Knowledge base for the unity, prosper and advancement of Muslim Ummah. He also opposed the Israeli occupation of Palestine openly and debated for the right of Palestinians. He wanted to formulize a think tank for Muslims and a parallel educational system for the Muslim research scholars which would bring them closer to the Core of Muslim Ummah. In addition to that he was also an advocate of Unity among the different religions. He was working for the sake of pleasing Allah (S.W.T). His efforts were not accepted by the eternal enemies of Muslim Ummah and he got martyred along with his wife in his home while his daughter was severely wounded. The current article encompasses the various aspects of the Life of Dr. Ismail Raaji Farooqi in brief detail.

A RESEARCH ANALYSIS OF PAKISTAN'S MUSLIMS FAMILY LAW SECTION 4 ORPHAN GRAND SONS

Tehmeena Pervez

Abstract

In Islamic shariah Allah has explained the law of inheritance .Allah has set the share of the entitled in the Quran and gave a perfect system ,which was neither considered before by any religion or nation's law, nor later and after determining these shares , Allah said "(These shares are) an obligation (imposed)by Allah. Indeed ,Allah is ever knowing and wise .(Al.Nisa:11)"

Orphaned grand children are inherited in Pakistan's Muslim family personal law. This is an issue for which, for 1300 years, the whole ummah has agreed that the orphan grand children are not allowed to be present in the presence of the deceased children, due to the Quran .Hadith and ijmah-e-Sahabah the issue is so definite that it is impossible for any Muslim to disagree. This article is a review of orphan grandson's legacy in detail.

IMPORTANT POINTS OF FOREIGN POLICY IN THE LIGHT OF SEERAH

Research Study

Laraib

Abstract

The Prophet of Islam Muhammad (peace be upon him) was sent for all peoples of the world, and his Shari`ah was universal. It was not meant for a particular race or nation or any specific linguistic or regional group.

It is one of the duties of Muslims to propagate the faith in Unity of God (*tawhid*) and to fight against infidelity, idolatry, and materialism. Every country where an Islamic government is in power is obliged to endeavor in this regard and to strive in every possible way, to spread the Islamic message in other countries.

The second duty made obligatory for Muslims is waging war against all forms of oppression, exploitation, and corruption, defending the deprived and the oppressed, and establishing social justice.

In this article author emphasize on Foreign Policy of a Muslim State in the light of Seerah of the Holy Prophet (peace be upon him).

Key Words: Holy Prophet, Foreign Policy, Muslim State.

RULES AND REGULATIONS OF ADVERTISMENT IN THE LIGHT OF SHARIA (A RESEARCH STUDY)

Hafiza Maria Hasan

Abstract

Islam is the complete code of life. It is not only the name of some spiritual virtues, but encircles the whole life. As Islam gives guidance for every aspect of life, how it is possible that it does not cater the means of livelihood.

In the beginning when business was limited, the importance of advertisement was not a prominent feature, but as society develops and business expands with time, advertisement plays very important role in business it inform people worldwide and becomes a profitable business.

Today, marketing sector is the backbone of economic activities. No industry or business can be successful without proper marketing. From past few decades, business sector plays very important role in economic development of a country which results in prosperity.

Advertisement is not only related with economic growth of a country, but also a mirror to the society in which it operates and reflects the cultural value of one society to another. In this under consideration dissertation. I have enlightened the rules and regulations of advertisement in the light of Islamic laws.

I hope that this effort of mine become a useful mean to reform the flaws in the ways of advertisement. I pray to ALLAH that may this small effort of mine gives benefit to mankind.

Aameen

INCREASING THOUGHT OF ATHEISM IN MUSLIMS AND RESPONSIBILITIES OF INTELLECTUALS (RESEARCH ANALYSIS IN TODAY'S ERA)

Hajra Aziz

Abstract

The belief in one God is endowed in human after its creation. This is the reason human being belief in God. But there are some people they do not believe in existence of any God.

In 16th to 19th century the West transformed into Atheism (the way they think that there is no God). 16th century was the time when scientist and philosophers was discovering new knowledge but the Church was angry with them by expressing new thoughts. This clash with Christianity result the resistance. The restriction of Christianity sparked the resistant and hate against religion which lead the west to freedom from every religion. At last in 18th century they changed their system of economy, politics and social system. They develop all the systems without teachings and guidelines of any religious thoughts. After the distortion of west the next target of Atheism is Islam and Muslim world.

In 19th century the Atheism is extending amongst the Muslims around the world. Presently Islamic beliefs are hitting out through internet via Facebook, twitter, Instagram, YouTube and other social media networks. They promote Atheism in Muslims and the reports show that Muslims are engaging in such things. In the era this is the responsibility of Islamic scholars, intellectuals and preachers of Islam to root down the Atheism by answering and use certain strategies to save the Muslim world from Atheism.

Key words: Atheism, Muslim world, social media, Islamic scholars.

◆ Contents ◆

◆ Abstracts		VI
◆ Preventing Viral Infections Through The Act Of Wudu And Identifying Enteroviruses	Ateba Malik	XIV



Note: Majallatul Mohsanat may not agree with the opinion of the authors of the published matter. All responsibility regarding the opinion presented and accuracy of the subject matter lies with the author concerned.

◆ ————— Editorial Board ————— ◆

Editor: Dr. Abida Sultana
Assistant Editor: Shaista Fakhri

Dr. Sohail Shafiq	<i>Associate Professor Dept. of Islamic History, University of Karachi</i>
Dr. Jahan Ara Lutfi	<i>Assi. Professor Sheikh Zayed Islamic Centre Karachi</i>
Dr. Mulana Sajid Jameel	<i>Sheikh ul Hadees</i>
Dr. Asma Qaisar	<i>Assi. Professor Department of Political Science, Urdu University</i>

◆ ————— International Advisory Board ————— ◆

Dr. Anwarullah	<i>Islamic Da'wah Centre Brunei Darussalam</i>
Prof. Dr. Abu Sufyan Islahi	<i>Head of Arabic Dept Aligarh Muslim University India</i>
Dr. Manazir Ahsan	<i>Chairman The Islamic Foundation England</i>
Dr. Abdul Wadud	<i>Chairman Dept. Islamic Learning, Jaganaath University, Dhaka</i>
Prof. Dr. S. Kafeel Ahmad Qasmi	<i>Chairman Dept of Arabic Aligarh Muslim University India</i>
Prof. Dr. Pervaiz Nazir	<i>University of Cambridge England</i>
Prof. Dr. Towqueer Falahi	<i>Chairman Sunni Theology Aligarh Muslim University India</i>
Dr. Yaseen Mazhar	<i>Director Shah Waliullah Research Institute India</i>

◆ ————— National Advisory Board ————— ◆

Dr. Dost Muhammad	<i>Director Sheikh Zayed Islamic Centre Peshawar</i>
Dr. Hissam-ud-din Mansoori	<i>Ex. Dean Faculty Islamic Learning University of Karachi</i>
Dr. Ismatullah	<i>Chairman Dept of Fiqh International Islamic University Islamabad</i>
Dr. Ghazala Rizwani	<i>Director Faculty of Pharmacy Hamdard University</i>
Dr. Maroof Bin Rauf	<i>Asst. Professor Dept of Education University of Karachi</i>
Arshad Ahmed Baig	<i>Director Organizational Development & Support, Riphah International University Islamabad</i>
Prof. Surayya Qamar	<i>Chairperson Dept of Islamic Studies Jinnah University for Women Karachi</i>
Shal Nawaz Farooqui	<i>Scholar / Columnist</i>

ISSN 2523-1111

MAJALLATUL MOHSANAT

Educational & Research Journal

English - Urdu - Arabic

Issue: 5
July - December 2019

Editor

Dr. Abida Sultana

Chairperson

Research Department
Jamia'a Tul Mohsanat Pakistan

Research Department

Jamia'a Tul Mohsanat Pakistan

R-8, Block 8, opposite Gulshan - e -Shamim FB Area, Karachi.

Tel.: 021-36371124 021 -36320794 0331-3340957

Email: almohsanatresearch@gmail.com Web: www.mohsanat.edu.pk

<https://www.facebook.com/mohsanat1>



ISSN 2523-11 11



Issue **5**

December 2019

MAJALLATUL MOHSANAT

Educational & Research Journal

Research Department
Jamia'a Tul Mohsanat Pakistan